مطبوعات

منصبِ نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین	تالیف: مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ناشر: مجلس نشریات اسلام - ۱ - کے - ۳ - ناظم آباد، کراچی ۱۸ صفحات: ۲۹۲ قیمت: -/۱۸ روپے

زیرِ نظر تصنیف فاضل مصنف کے اُن عربی خطبات کا، جو انہوں نے مدینہ یونیورسٹی میں مارچ ۱۹۶۳ء میں دیے اور جو بعد میں "النبوۃ والانبیاء فی ضوء القرآن" کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوئے، آزاد اردو ترجمہ ہے۔ اِس میں کم و بیش مولانا کے اسلوبِ نگارش کی ساری خوبیاں موجود ہیں۔ ترجمے پر نہ صرف فاضل مصنف نے نظرِ ثانی کی ہے بلکہ ہندوستان کے ممتاز محققین کی تحقیقات اور ان کی تصنیفات کے اقتباسات کا اضافہ کر کے اِس کی قدر و قیمت کو اور بڑھا دیا ہے۔ اِس کتاب میں فاضل محقق نے بنی نوعِ انسان اور تمدنِ انسانی پر نبوت کے احسانات، انبیاء کرام ؑ کے امتیازی اوصاف، نبوت کے تیار کردہ ذہن و مزاج اور طریقِ فکر اور طریقِ استدلال، نبوتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لافانی کارناموں اور ختمِ نبوت کی ضرورت و اہمیت اور ہر شعبۂ زندگی پر اس کے دُور رس اور عمیق اثرات کا جائزہ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب فاضل مصنف کی دوسری تالیفات کی طرح فکر انگیز بھی ہے اور ایمان افروز بھی۔ اس کا ایک ایک حرف مصنف کے خلوص اور اسلام سے اُن کی گہری وابستگی کا آئینہ دار ہے۔

ہم فاضل مصنف کی خدمت میں البتہ دو باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں۔ صفحہ ۳۰ پر انہوں نے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی جو عبارت یہ چیز ثابت کرنے کے لیے پیش کی ہے کہ اللہ، رب، دین، عبادت کے جو مفاہیم مولانا نے اِس ادّعا کے ساتھ متعین کیے ہیں کہ اُن کے زعم میں ان کے بارے میں مسلمان طول و طویل مدت تک مستقل جہالت کی تاریکیوں میں بھٹکتے رہے، اِس عبارت سے وہ معنی نہیں نکلتے جو فاضل مصنف انہیں پہنا رہے ہیں۔ مولانا محترم نے اِن اصطلاحات کے جو معنی بیان کیے ہیں وہ قدیم ملکرین کی تصریحات سے بے نیاز ہو کر بیان نہیں کیے۔ اِس لیے مولانا کی طرف یہ بات منسوب کرنا کہ وہ ماضی کے

علماء کو قرآن کی ان بنیادی اصطلاحات سے نابلد سمجھتے تھے، ناانصافی ہے۔ اِس عبارت سے مولانا محترم کا منشاء اسی قدر تھا کہ عوام کی نظروں سے اِن اصطلاحات کا جامع مفہوم اوجھل ہوگیا ہے۔

دوسری بات جو اِس فاضلانہ تصنیف میں ہمیں کھٹکتی ہے وہ " اجتماعی الہام " کی اصطلاح ہے۔ فاضل مصنف نے اِس سلسلے میں جو مثالیں دی ہیں اُنہیں اشارہ غیبی تو کہا جا سکتا ہے لیکن انہیں الہام کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

اِن دو باتوں کے علاوہ کتاب ہر لحاظ سے وقیع اور قابل قدر ہے اور اسلامی ادب میں بیش قیمت اضافہ ہے۔

کتابت اور طباعت کا معیار بھی اچھا ہے۔

حجۃ اللہ البالغہ تالیف: حکیم الامتہ شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی

شائع کردہ۔ المکتبۃ السلفیہ۔ شارع شیش محل روڈ۔ لاہور

شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یہ معروف تصنیف کسی تعارف اور تبصرہ کی محتاج نہیں۔ اسے اُمت کے ہر گروہ نے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور خصوصاً قرآن و سنّت کی روشنی میں جدید مسائل کو سمجھنے میں اس سے بڑی رہنمائی حاصل کی ہے۔ کتاب کے ناشر نے جو ایک جید عالم دین ہیں اِس گنج گراں مایہ کو بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ ہمیں بڑی خوشی ہوتی اگر محقق ناشر اِس کتاب کو تعلیقات کے ساتھ شائع کرتے، جیسا کہ اُنہوں نے بعض دوسری بلند پایہ دینی کتب کے معاملے میں کیا ہے۔

کتاب کی قیمت درج نہیں۔